عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحئی عارفی نوراللہ مرقدہ

المتوفی ۱۵ رجب المرجب ۱۴۰۶ھ

خلیفہ ارشد حضرت حکیم الامت مجدد الملت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی

مجلس بروز جمعہ ۲۲۔ شعبان المعظم ۱۳۹۳ھ

مطابق ۱۹۷۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرات السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اہمیت عبادت

اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ آج ہم اور آپ پھر کچھ دیر کے لئے اللہ جل شانہ اور انکے نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کے لئے جمع ہو گئے ہیں جو ہمارے لئے ان شاء اللہ بڑا سرمایہ سعادت ہے۔

بہت سی باتیں جاننے کے پیچھے نہ پڑیئے بس جتنی بات معلوم ہے اس پر ہی عمل ہو جائے تو یہ بڑے کام کی بات ہے، ہماری عبادات و اطاعات بھی کچھ رسمی صورت کی ہو کر رہ گئی ہیں، اور اس بدحواس زندگی میں نفسانی و شہوانی ماحول میں ان کی حقیقت اور اہمیت جیسی ہونی چاہیے ہمارے دلوں میں نہیں ہے اس لئے پہلے تو اللہ پاک سے دعا کریں کہ یا اللہ جب آپ نے توفیق دی ہے تو آپ ہی ان عبادات کی اہمیت برکات و تجلیات اور ان کے ثمرات، فہم سلیم و توفیق اعمال صالحہ اور حیات طیبہ عطا فرمادیں۔ آمین۔

حصول رضا کا موقعہ

یہ شعبان کا آخری جمعہ ہے ان شاء اللہ تعالیٰ آئندہ ہفتے کے بعد ماہ مبارک رمضان شریف کا آغاز ہو رہا ہے، کاش ہم کو اپنے ایمان کی عظمت و قدر و منزلت ہوتی تو اس ماہ مبارک کی سعادتوں سے بہرہ ور ہونے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرتے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے کہ ہمارے ضعف ایمان اور ناکارہ اعمال کو از سر نو قوی اور کامل بنانے کے لئے رمضان المبارک کے چند گنتی کے دن عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے ان کو غنیمت سمجھ کر ہمیں بڑے ذوق و شوق کے ساتھ ان ایام معدودہ کی قدر کرنی چاہیے، یوں تو اللہ جل شانہ نے ہماری دنیا و آخرت کے سرمایہ کے لئے ہم کو چند فرائض و حقوق واجبہ کا مکلف بنایا ہے مگر اس ماہ مبارک میں چند نوافل و مستحبات کے اضافہ کے ساتھ ہم کو زیادہ سے زیادہ حلاوت ایمانی اور اعمال کی پاکیزگی اور اپنے حصول رضا کا موقع عطا فرمایا

ہے اس کی قدر کرو اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھاؤ اور اس کے شروع ہونے سے پہلے اپنے ظاہری وباطنی اعضاء کو خوب توبہ استغفار سے پاک و صاف کرلو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ جل شانہ نے اپنے محبوب نبی الرحمۃ کی امت پر اس لئے یہ احسان و انعام فرمایا کہ ان کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے فائز المرام ہونے پر خوش ہوجائیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے اس اعلان کا مصداق بنیں ولسوف یعطیک ربک فترضی۔

احتیاط و اہتمام

اس لئے ہمارے ذمہ بھی شرافت نفس کا تقاضا یہی ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ اور اپنے آقائے نامدار نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنے حتی الامکان کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں اس لئے ہم اس وقت عہد کرلیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم اس ماہ مبارک کے تمام لمحات' شب و روز اسی احتیاط اور اہتمام میں گزاریں گے جو اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک مقبول اور پسندیدہ ہے اس کے لئے ابھی چند روز باقی ہیں ہم ابھی سے اس کی تیاری شروع کردیں۔ اولا اس بات کی کہ تمام ظاہری و باطنی گناہوں سے بچیں گے اور اہتمام اس بات کا کہ زیادہ نیک کام کریں گے اور عبادات و طاعات میں مشغول رہیں گے۔

یوں تو سب دن اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں ہر وقت اور ہر آن انہیں کی مشیت کار فرما ہے اور ہماری تمام عبادات و طاعات انہیں کے لئے ہیں اور وہی ہم کو دنیا و آخرت میں اس کا صلہ مرحمت فرمائیں گے مگر اقیان نبی الرحمتہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا لاانتہاہی احسان خصوصی یہ ہے کہ فرمایا یہ مہینہ میرا ہے اور اس کا صلہ میں خود دوں گا۔ اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ جو صلہ اور اجر اس ماہ کے اعمال کا ہوگا وہ بے حدو بے حساب ہوگا اور یہ بے حدو بے حساب ہونا اللہ تعالیٰ علیم و خبیر کے علم میں ہے اس احسان شناسی کے جذبے کو قوی کرنے کے لئے توکلا" علی اللہ ہم کو بھی عزم بالجزم کرلینا چاہئے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم جو کچھ بھی کریں گے وہ لِلّٰہ رب العالمین ہے ان شاء اللہ ہم خود مشاہدہ کریں گے۔

تہیہ کرلیجئے کہ اب ایک پاکیزہ و محتاط زندگی گزاریں گے' آنکھوں کا غلط انداز:۔

ہونے پائے' سماعت میں فضول باتیں نہ آنے پائیں' بے کار باتوں میں مشغول نہ ہوں۔ اخبار بینی سے زیادہ شغف نہ ہونے پائے' اس کے علاوہ تمام غیر ضروری تعلقات بھی کم کردیں۔ ایسی تقریبات میں شریک نہ ہوں جہاں شریعت کے خلاف کام ہوں تو ان شاء اللہ پاک و صاف رہیں گے اور یاد رکھو کہ ناپاکیوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے صحیح تعلق پیدا نہیں ہوسکتا۔

اعلان رحمت

یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا کس قدر بڑا احسان ہے کہ اپنے گنہگار غفلت زدہ بندوں کو پہلے ہی سے متنبہ کردیا کہ جیسے ہی رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہو تم اپنے عمر بھر کے تمام چھوٹے بڑے گناہ معاف کرالو تاکہ تم کو اپنے مربی حقیقی سے صحیح و قوی تعلق پیدا ہوجائے اور اگر تم نے ہماری مغفرت واسعہ و رحمت کاملہ کی قدر نہ کی تو پھر تمہاری تباہی و بربادی میں کوئی کسر باقی نہ رہے گی۔ اب اس اعلان رحمت پر کون ایسا بدنصیب بندہ ہے جو اس کے بعد محروم رہنا چاہے گا اس لئے ہم سب لوگ یقیناً بڑے خوش نصیب ہیں کہ رمضان المبارک کا مہینہ اپنی زندگی میں پارہے ہیں اب تمام جذبات عبدیت کے ساتھ اور قوی ندامت کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوں اور اس ماہ مبارک کے تمام برکات و انوار و تجلیات الہیہ سے مالا مال ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق ہم سب کو عطا فرمائے۔ (آمین)

جی بھر کر دو دن' تین دن' چار پانچ دن اپنے تمام گناہ عمر بھر کے جتنے یاد اور تصور میں آسکیں اور جہاں جہاں نفس و شیطان سے مغلوب رہے ہیں - چاہے وہ دل کا گناہ ہو۔ آنکھ زبان کا یا کان کا سب ندامت قلب کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں پیش کردو اور کہو کہ اب وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ ایسا نہیں کریں گے یا اللہ ہم کو معاف فرمادیجئے' یا اللہ ہم سے غفلت و نادانی کی وجہ سے نفس و شیطان کی شرارت سے "عمداً" و "سہواً" جو بھی گناہ کبیرہ و صغیرہ صادر ہوچکے ہیں جو ہماری دنیا و آخرت کے لئے انتہائی تباہ کن ہیں اور جن کی شامت اعمال کا خمیازہ ہم ہر روز بھگت رہے ہیں' اپنی مغفرت کاملہ اور رحمت واسعہ سے سب معاف فرمادیجئے ہم انتہائی ندامت قلب کے ساتھ آپ کی بارگاہ میں منت و سماجت

کے ساتھ دست بدعا اور سربسجدہ ہیں۔

ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا وترحمنا لنکونن من الخسرین۔

ہر وہ بات جو قابل مواخذہ ہو معاف فرمادیجئے دنیا میں، قبر میں، دوزخ میں، حشر میں، پل صراط پر جہاں بھی مواخذہ ہو سکتا ہے سب معاف فرمادیجئے اور یا اللہ آپ جتنی زندگی عطا فرمائیں گے وہ حیات طیبہ ہو، اعمال صالحہ کے ساتھ ہو یا اللہ ہمارے ایمان کو مضبوط اور قوی فرمادیجئے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ حسب وعدہ الٰہی ہماری یہ دعا ضرور قبول ہوگی۔

گزشتہ معاصی کے بارے میں تنبیہہ

اب خبردار اپنی گزشتہ غفلتوں اور کوتاہیوں کو اہمیت نہ دینا، زیادہ تکرار نہ کرنا، مایوس و ناامید نہ ہونا جب ان کا وعدہ ہے تو سب ان شاء اللہ معاف ہوجائے گا۔ لیکن ہاں چند گناہ ایسے ہیں جن کی معافی مشکل ہے۔ مسلمان مشرک تو ہوتا نہیں لیکن کبھی کبھی یہ ممکن ہے کہ پریشان ہو کر عالم اسباب کی کسی قوت کو موثر سمجھ لیا ہو۔ دنیاوی وسائل و ذرائع کے سامنے اس طرح جھک گئے ہوں جس طرح ایک مومن کو جھکنا نہ چاہئے تو یا اللہ آپ یہ سب لغزشیں بھی معاف کردیجئے۔ بس اب مغفرت کا معاملہ ہوگیا اب انکی رحمت واسعہ طلب کرو۔ اسی طرح ایک ناقابل معافی گناہ کبیرہ یہ ہے کہ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے کھوٹ اور کینہ ہو، کینہ رکھنے والے کے متعلق حدیث ہے کہ یہ ایسا شخص ہے جو شب قدر کی تجلیات، مغفرت اور قبولیت دعا سے محروم رہے گا۔ عالم تعلقات میں اپنے اہل و عیال، عزیز و اقارب، دوست احباب سب پر ایک نظر ڈالو اور دیکھو کہ ان میں کسی کی طرف سے دل میں کسی قسم کا کھوٹ کینہ اور غصہ تو نہیں ہے، کسی کی حق تلفی تو نہیں ہوتی ہے، کسی کو ہماری ذات سے تکلیف تو نہیں پہنچی ہے، اللہ پاک اس وقت تک راضی نہیں ہوتے جب تک ان کی مخلوق ہم سے راضی نہیں ہوجاتی دیکھو اگر تم اس معاملہ میں حق بجانب اور دوسرا باطل پر ہے تو پھر جب تم اللہ پاک سے مغفرت چاہتے ہو تو اس کو معاف کردو اور اگر تمہاری زیادتی ہو تو اس سے جاکر معافی مانگ لو، اس میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے اگر بالمشافہ ہمت نہ ہو تو ایک تحریر لکھ کر اس کے پاس بھیج دو کہ یہ

رمضان کا مہینہ ہے۔ اس میں اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ دلوں کو صاف رکھنا چاہئے' اس لئے ہم اور آپ بھی آپس میں دل صاف کرلیں اور ایک دوسرے کو معاف کردیں۔

اس کے بعد ان سے نہ بدخواہی کرو نہ دل میں انتقام لینے کا خیال کرو اپنی بیوی بچوں پر بھی نظر ڈالو کہ ان میں سے کوئی تم سے ناراض تو نہیں یعنی ان کے ساتھ کوئی بے جا تشدد یا زیادتی تو نہیں کی ہے۔ اگر ایسا ہے تو ان سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں بلکہ خوش اسلوبی سے ایسا برتاؤ کرو جس سے وہ خوش ہوجائیں' اسی طرح بھائی بہن عزیز و اقارب۔ غرض کسی سے کسی قسم کی بھی رنجش ہے تو تم ان کو معاف کردو اس لئے کہ تم بھی آخر اللہ میاں سے معافی چاہتے ہو۔

غیر ضروری مشاغل کا ضرر

لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرو۔ لغو باتیں کرنے سے عبادت کا نور جاتا رہتا ہے لغو باتیں کیا ہیں۔ جیسے فضول قصے' کسی کا بے فائدہ ذکر' سیاسی امور پر بحث یا خاندان کی باتیں اگر شروع ہوجائیں تو اس میں غیبت ہونے کا امکان ضروری ہوتا ہے پھر اخبار بینی یا کوئی اور بے کار مشغلہ' ان سب سے بچتے رہو صرف تمیں دن گنتی کے ہیں اگر کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو کلام پاک پڑھو' سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھو اور دینی کتاب کا مطالعہ کرو۔

عبادات رمضان

رمضان شریف میں دو عبادتیں سب سے بڑی ہیں ایک تو کثرت سے نمازیں پڑھنا (اس میں تراویح کی نماز بھی شامل ہے اس کے علاوہ تہجد کی چند رکعات ہوجاتی ہیں' پھر اشراق' چاشت اور اوابین کا خاص طور پر اہتمام ہونا چاہئے دوسرے تلاوت کلام پاک کی کثرت جتنی بھی توفیق ہو۔

کلام پاک پڑھنے سے کئی فائدے نصیب ہوجاتے ہیں۔ تین چار عبادتیں اس میں شریک ہوتی ہیں اور بہت باعث برکت ہیں' یعنی دل میں عقیدت' عظمت و محبت اور یہ خیال کرکے پڑھنے سے کہ اللہ پاک سے ہم کلامی کی سعادت حاصل ہو رہی ہے' یہ دل کی

عبادت ہے' زبان بھی تکلم کرتی ہے یہ زبان کی عبادت ہے کان سنتے جاتے ہیں اور آنکھیں کلام الٰہی کی عبادت کا نقوش کی زیارت کرتی ہیں اور ان تمام اعضاء کو عبادات میں جداگانہ ثواب ملتا ہے ان اعضاء کا اس سے زیادہ اور کیا صحیح مصرف ہو سکتا ہے اور یہ سعادتیں ہی نہیں بلکہ ان میں تجلیات الٰہی مضمر ہیں۔ نور حاصل ہوتا ہے اور نور کے معنی روشنی کے نہیں بلکہ طمانیت قلب ہے اور اللہ تعالیٰ کا قرب و رضا ہے۔

جب تلاوت سے تکان ہونے لگے تو بند کردیں اور پھر چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے کلمہ طیبہ کا وردرکھیں۔ دس پندرہ بار لا الا اللہ تو ایک بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے رہیں ان متبرک ایام میں اگر ذکر اللہ عادت ہوگئی تو پھر ان شاء اللہ ہمیشہ اس میں آسانی ہوگی۔

اسی طرح درود شریف کی بھی کثرت رکھئے۔ ان محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی بدولت ہمیں یہ سب دین و دنیا کی نعمتیں مل رہی ہیں۔ استغفار جی بھر کر تو کرچکے پھر بھی جب یاد آجائیں چند بار کرلیا کریں ماضی کے پیچھے زیادہ نہ پڑیئے اور مستقبل کو سوچئے مستقبل یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طاعات و عبادات میں زیادہ سے زیادہ وقت گزاریئے۔ اس طرح ایک مومن روزہ دار کی ساری ساعتیں عبادت ہی میں گزرتی ہیں۔ (الحمد للہ علی ذالک)

اگر تم کسی دفتر میں کام کرتے ہو تو تہیہ کرلو تمہارے ہاتھ سے' زبان سے قلم سے خدا کی مخلوق کو کوئی پریشانی نہ ہو کسی کو دھوکہ نہ دو' کسی ناجائز غرض سے کسی کا کام نہ روکو' کوئی بات شریعت کے خلاف نہ ہو' روکے رکھو اپنے آپ کو۔ اگر تم تاجر ہو تو صداقت و امانت سے کام کرو کسی قسم کی لالچ یا نفع سے کام نہ کرو جس سے کسی کو کوئی نقصان پہنچے یا تمہارا معاملہ کسی کی ایذا کا سبب بن جائے۔

آنکھیں گناہوں کا سرچشمہ ہیں۔ ان کو نیچا رکھیں' بدنگاہی صرف کسی پر بری نگاہ ڈالنا ہی نہیں بلکہ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا' حسد کی نظر یا برائی کی نظر سے دیکھنا بھی آنکھوں کا گناہ ہے۔

روزہ کی تائید

روزہ داروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ بات بات پر غصہ آتا ہے گھر کے اندر یا گھر کے باہر کہیں بھی سو- یہ بات اچھی نہیں ہے- روزہ تو بندگی و شائستگی پیدا کرتا ہے- عجز و نیاز پیدا کرتا ہے- پھر یہ روزہ کا بہانہ لے کر بات بات پر غصہ اور لڑنا جھگڑنا کیسا؟ روزہ درماندگی کی چیز ہے- اس میں تو اضع پیدا ہونا چاہئے کوئی خلاف مرضی بات کرے تو اس سے نرمی سے بات کرو- جھک جانا چاہئے- جھک جانے میں بڑی فضیلت ہے- تیس دن تکیہ کر لیجئے اس میں نفس کا بڑا مجاہدہ ہو جاتا ہے جو تمام عمر کام آتا ہے' یہ عادت بڑی نعمت ہے جو ان دنوں میں بڑی آسانی سے ہاتھ آجاتی ہے-

رمضان کی راتیں عبادتوں میں گزارنے سے دن میں بھی سچائی اور دیانت سے کام کی عادت ہو جاتی ہے اس کا اہتمام کریں کہ مسجدوں میں باجماعت نمازیں ادا کریں-

بڑے کام کی بات

اور اگر توفیق و فرصت مل جائے تو بڑے کام کی بات بتا رہا ہوں تجربہ کی بنا پر کہہ رہا ہوں کہ نماز عصر کے بعد مسجد ہی میں بیٹھے رہیں اور اعتکاف کی نیت کر لیں قرآن شریف پڑھیں' تسبیحات پڑھیں غروب آفتاب سے پہلے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور کلمہ تمجید سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ' واللہ اکبر پڑھتے رہیں اور قریب روزہ کھولنے کے خوب اللہ پاک سے مناجات کریں اور اپنے حالات و معاملات پیش کریں دنیا کی دعائیں مانگیں' آخرت کی مانگیں' فراغت قلب اور عافیت کی دعائیں مانگیں- اکثر دیندار عورتیں اس بات کی شکایت کرتی ہیں کہ ان کو روزہ افطار کرنے سے قبل عصر اور مغرب کے درمیان تسبیحات پڑھنے یا دعائیں کرنے کا موقع نہیں ملتا کیونکہ یہ وقت ان کا باورچی خانے میں صرف ہو جاتا ہے کھانا تیار کرنے میں مشغول رہتی ہیں- مگر حقیقت یہ ہے کہ ان کا یہ وقت بھی عبادت میں گزرتا ہے روزہ رکھتے ہوئے وہ کھانا تیار کرنے کی مشقت گوارا کرتی ہیں جو اچھا خاصا مجاہدہ ہے پھر روزہ داروں کے افطار اور کھانے کا انتظام کرتی ہیں جس میں ثواب ہی ثواب ہے اور وہ جن عبادات میں مشغول ہونے کی تمنا کرتی ہیں یہ ان کی تمنا خود ایک عمل نیک ہے جس پر بھی ان شاء اللہ ثواب ملے گا' پھر یہ ممکن ہے غروب آفتاب سے آدھ گھنٹہ قبل انتظامات سے فارغ ہونے کا اہتمام کر لیں تو

پھران کو بھی یکسوئی کے ساتھ رجوع الی اللہ ہونے کا موقع مل سکتا ہے اور نہ بھی ملے تو ثواب ان شاء اللہ ضرور مل جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ وہ شریعت و سنت کے مطابق اپنی زندگی بنائیں' صرف نماز روزہ ہی اللہ کے فرائض نہیں ہیں اور بھی فرائض ہیں اور بھی احکامات ہیں ان کا پورا کرنا بھی ضروری ہے مثلاً" وضع قطع لباس و پوشاک سب شریعت کے مطابق ہو۔ پردہ کا خاص اہتمام ہو۔ بے پردہ باہر نہ نکلیں اور ویسے بھی شریعت نے جن کو نا محرم بتایا ہے ان سے بے تکلف ملنا جلنا بھی گناہ ہے اس میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ آپس میں جب ملیں بات چیت کریں تو فضول تذکرے نہ چھیڑیں ایسے تذکرے میں عورتیں ضرور غیبت کے سخت گناہ میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ نام و نمود کے لئے کوئی بات نہ کریں یہ بھی گناہ ہے اگر ان باتوں کا اہتمام نہ کیا تو باقی اور عبادات سب بے وزن ہوجاتی ہیں اور اس سے مواخذہ کا قوی اندیشہ ہے۔ خوب سمجھ لو۔

عبادت مالی

اس ماہ مبارک میں ہر عمل نیک کا ستر گناہ ثواب ملتا ہے چنانچہ جہاں اور عبادات وغیرہ ہیں وہاں اس ماہ مبارک میں صدقہ و خیرات خوب کرنا چاہئے اپنی حیثیت کے مطابق جس قدر ممکن ہو یہ سعادت بھی حاصل کرے یہ بھی خوب سمجھ لیجئے اس ماہ مبارک میں جس طرح نیک اعمال کا بے حد و بے حساب اجر و ثواب ہے اسی طرح ہر گناہ کا مواخذہ عذاب بھی شدید ہے' عیاذاًباللہ۔

اپنے مرحوم اعزا' آباؤ اجداد اور احباب کے لئے ایصال ثواب کرنا بھی بڑے ثواب کا کام ہے اور بہترین صدقہ ہے۔میں اپنے ذوق اور قلبی تقاضہ سے ایک بات کہتا ہوں جس کا جی چاہے عمل کرے یا نہ کرے۔ ہم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے حقوق کے بعد والدین کے حقوق واجب فرمائے ہیں انہوں نے پالا پرورش کیا' دعائیں کیں' راحت پہنچائی اور جب تک تم بالغ نہیں ہوئے تمہارے کفیل رہے اور جب تم بالغ ہوئے تو تم نے ان کی کیا خدمت کی ہوگی تو دیکھو جتنا سرمایہ ہے اپنے زندگی بھر کے اعمال حسنہ کا اور طاعات نافلہ کا سب نذر کردو اپنے والدین کو' ان کو بہت بڑا حق ہے' کیونکہ والدین کو اللہ تعالیٰ نے مظہر ربوبیت بنایا ہے اس عمل خیر کا ثواب تمہیں بھی اتنا ملے گا جتنا دے رہے ہو بلکہ

اس سے بھی زیادہ کیونکہ یہ تمہارا ایثار ہے اور اس کا بہت بڑا ثواب ہے' میں تو اپنی ساری عمر کی تمام عبادات و طاعات نافلہ اور اعمال خیر اپنے والدین کی روح پر بخش دیتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اب بھی حق ادا نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت واسعہ سے قبول فرمالیں۔ اپنی عبادات نافلہ کا ثواب احیاؤ اموات دونوں کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

عبادات رمضان کا حاصل

اس ماہ مبارک میں لیلتہ القدر ہے' لیلتہ القدر کیا چیز ہے کلام پاک میں ہے کہ تم جانو لیلتہ القدر کیا چیز ہے۔ ہزار مہینوں سے بہتر رات ہے کہاں پاؤ گے ہزار مہینے جہاں خیر ہو اللہ تعالیٰ کا یہ ہم پر انعام ہے اور انہیں کے خزانہ لا متناہی میں اس خیر کا سرمایہ ہے' رمضان شریف کے مہینہ میں ہر دن تو شب قدر کے انتظار ہی میں ہے۔

ع ہر شب شب قدر است گر قدر بدانی

اور اس انتظار میں اور اس کے اہتمام میں وہی ثواب ہر روز ملے گا جو شب قدر میں ہے اگر شب قدر ۲۷ رمضان کو ہے تو جو روزہ پہلے رکھا وہ شب قدر ہی کی جانب تو ایک قدم ہے اسی طرح دوسرا روزہ رکھا۔ تیسرا رکھا تو یہ سارے شب قدر سے قریب ہونے کا ذریعہ ہیں یا نہیں جس طرح مسجد میں جانے پر ہر قدم پر ثواب ملتا ہے اس طرح پہلے روزہ سے شب قدر تک ہر لمحہ پر ان شاء اللہ ثواب ملے گا بشرطیکہ ہم اس کے حریص ہوں' اب ہم لوگوں کی ایک ایک رات شب قدر ہے اور اس کی قدر کرنی چاہئے۔

شب قدر کے متعلق یہ بات بھی ہے کہ اس وقت غروب آفتاب سے طلوع فجر تک رہتا ہے اس لئے اس کا ضرور اہتمام رکھنا چاہئے جس قدر ممکن ہو نوافل و تسبیحات اور دعاؤں میں کچھ اضافہ ہی کر دینا چاہئے' ساری رات جاگنے کی بھی ضرورت نہیں جس قدر تحمل ہو بہت ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا کہ یہ مہینہ میرا ہے تو یہ ایک ذریعہ ہے اپنے بندوں کو اپنا بنانے کا' اب ہم لوگ بھی اس محبت کا حق ادا کریں اور یہ امید رکھیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہمارا تعلق اللہ میاں سے قوی ہو جائے گا۔

یہ تو خلاصہ ہے رمضان شریف کے اعمال کا۔ لیکن یہ تو ذاتی طور پر تمہاری عبادات ہوئیں۔

مطالبات ایمانیہ

اب دین کے مطالبات اور بھی ہیں۔ تمام مومنین، مومنات مسلمین و مسلمات کے لئے دعائیں کرو۔

حدیث شریف میں ہے کہ اگر کوئی مسلمان روزانہ ستائیس دفعہ تمام مسلمانوں کے لئے دعائے مغفرت و رحمت کرے تو اس کی ساری دعائیں قبول ہوتی ہیں ایمان پر خاتمہ ہوتا ہے رزق میں فراغت ہوتی ہے اور نہ جانے کتنی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

مطالبات ایمانیہ کچھ اور آگے جاتے ہیں وہ یہ کہ جو مسلمان اس زمانہ میں زندقہ و الحاد کی طرف جارہے ہیں ان کی ہدایت کے لئے بھی دعائیں مانگیں۔ اس لئے کہ یہ بھی تو امتیان محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں دین کی عظمت، ہدایت اور دین کا فہم عطا فرمائیں اور صحیح و قوی ایمان اور اسلام عطا فرمائیں۔ پاکستان اور اہل پاکستان کی سلامتی کے لئے بھی خوب دعائیں مانگیں۔

بطور لطیفہ یہ بات سمجھ میں آئی کہ رمضان المبارک کے تین عشرے اس دعا کے مصداق ہیں۔

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

۱۔ پہلا عشرہ رحمت کا۔ ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ۔

۲۔ دوسرا عشرہ مغفرت کا۔ وفی الاخرۃ حسنۃ۔

۳۔ تیسرا عشرہ دوزخ سے نجات کا۔ وقنا عذاب النار۔

(واللہ اعلم بالصواب)

رمضان کے متبرک مہینہ میں یہی دعائیں مانگنی ہیں کہ۔

یا اللہ آپ نے اس متبرک ماہ میں جتنے وعدے فرمائے ہیں اور آپ کے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی بشارتیں دی ہیں، یا اللہ ہم ان سب کے محتاج ہیں آپ ہم کو سب ہی عطا فرمادیجئے۔

یا اللہ ہم لوگ جو توبہ استغفار کریں وہ سب قبول کرلیجئے، ہمارے متعلقین، دوست

احباب کو توفیق دیجئے کہ وہ آپ کی عبادات و طاعات میں مشغول ہوں۔ ہم میں جو جو خامیاں ہیں سب کو دور کردیجئے۔ ہم کو قوی سے قوی ایمان عطا فرمائیے زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ کی توفیق دیجئے یا اللہ ہماری آنکھوں، کانوں، زبان اور دل کو لغویات سے پاک رکھئے یا اللہ ان میں اپنے ایمان کا نور عطا فرمائیے۔ یا اللہ سب مسلمین، مسلمات پر رحم فرمائیے، تمام مملکتوں میں جہاں جہاں مسلمان بے راہ روی میں پڑ گئے ہیں، انکے دلوں میں نفاق پیدا ہوگیا ہے اسکو دور فرمادیجئے۔ ان کو اتباع شریعت اور سنت کی توفیق عطا فرمادیجئے۔ انکو اپنا بنالیجئے ان کو توبہ استغفار کی توفیق عطا فرمادیجئے۔

یا اللہ خصوصاً پاکستان میں جو زندقہ اور الحاد کا بڑھتا ہوا سیلاب ہے یا اللہ اس کو دور فرمادیجئے اور اس سیلاب بلا سے ہمیں نجات عطا فرمائیے آئندہ نسلیں نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جائیں یا اللہ ان کی حفاظت فرمائیے۔ انکے دلوں میں دین کی عظمت اور آخرت کا خوف پیدا کیجئے یا اللہ ان میں انسانیت اور شرافت کے احساسات و جذبات پیدا فرمادیجئے۔

یا اللہ ہر طرح کی برائیوں سے تباہ کاریوں سے بچالیجئے۔ یا اللہ ہمارے ملک میں جو منکرات و فواحش عام ہورہے ہیں، آپ کی حرام کی ہوئی چیزیں حلال ہورہی ہیں۔ ہم مسلمان کو اس تباہی و بربادی سے بچالیجئے۔ جولوگ حواس باختہ ہیں ان کی رہنمائی فرمائیے۔

یا اللہ پاکستان کو قمار خانے، شراب خانے، نائٹ کلب، ریڈیو ٹیلویژن کی لغویات سے، سینما گھروں جن سے روز شب ہماری اخلاقی اور معاشرتی اور اقتصادی زندگی تباہ و برباد ہو رہی ہے۔ ان تمام فواحش سے ہم کو پاک صاف فرمادیجئے اور یا اللہ ارباب حل و عقد کو توفیق دیجئے اور اس کا احساس دیجئے کہ وہ اپنے اختیارات سے ان منکرات کو مٹائیں اور آپ کی رضاجوئی کے لئے دین کی اشاعت کریں۔

یا اللہ امن و امان کی صورت پیدا کردیجئے، بیرونی سازشوں، دشمنوں کو نقصان رسانی سے ہماری مملکت اسلامیہ کو بچالیجئے۔ ہمارے دین کی حفاظت فرمائیے۔

یا اللہ ہم یہ دعائیں آپ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ اس ماہ مبارک کی برکت سے قبول فرمالیجئے۔ یا اللہ جو مانگ سکے وہ بھی دیجئے اور نہ مانگ سکے وہ بھی دیجئے۔ بس

میں ہماری بہتری ہو دین و دنیا کی فلاح ہو یا اللہ وہ سب ہم کو عطا کیجئے۔ نفس و شیطان سے ہم کو بچائیے اپنی رضائے کاملہ عطا فرمائیے۔

یا اللہ آپ کا وعدہ ہے کہ یہ مہینہ آپ کا ہے۔ اس ماہ مبارک میں ہم کو اپنا بنا لیجئے یا اللہ آپ مربی ہیں، رحیم ہیں، غفور ہیں، ہماری پرورش کرنے والے ہیں، ہمارے رزاق ہیں، ہمارے کارساز ہیں تو پھر یا اللہ ہم سے ہماری ان غفلتوں کو دور کر دیجئے۔ اپنا صحیح تعلق عطا فرمائیے ہمارے سارے معاملات دین کے ہوں یا دنیا کے یا اللہ سب آسان کر دیجئے۔ مرنے کے بعد برزخ کے تمام معاملات آسان کر دیجئے۔ یوم حساب کا معاملہ آسان کر دیجئے اور اپنی رضائے کاملہ کے ساتھ جنت میں داخل کر دیجئے۔

یا اللہ اپنے محبوب شفیع المذنبین رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہونے کی حیثیت سے حشر میں ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمایئے ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کبریٰ نصیب فرمایئے ہمارے ظاہر کو بھی پاک کر دیجئے اور باطن کو بھی پاک کر دیجئے۔

یا اللہ ہمیں رمضان مبارک کے ایک ایک لمحے کے انوار و تجلیات چاہے ہم محسوس کریں یا نہ کریں، آپ عطا فرما دیجئے۔ یا اللہ ہمارے عبادات چاہے ناقص ہوں آپ اپنے فضل سے قبول فرمالیجئے اور کامل اجر عطا فرمایئے۔

یا اللہ جو جو دشواریاں، بیماریاں، پریشانیاں جس میں ہم مبتلا ہیں اور آنے والے خدشات آفات ہیں ان سب سے ہم کو محفوظ رکھئے۔ یا اللہ کھانے پینے کی چیزوں میں گرانی روز افزوں ہوتی جا رہی ہے، ملاوٹ ہو رہی ہے۔ غذائیں آ رہی ہیں۔ بیماریاں پھیل رہی ہیں سب سے حفاظت فرمایئے۔ ہم کو پاکیزہ اور ارزاں غذائیں عطا فرمایئے۔ یا اللہ ایمان والوں کے لئے آج کا معاشرہ (تہذیب و تمدن کی لعنتوں کا ماحول) جہنم کدہ بنا ہوا ہے اس کو گلزار ابراہیمؑ بنا دیجئے ہماری تمام حاجات پوری فرمایئے۔ ہم کو اسلام پر قائم رکھئے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرمایئے آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد و بارک وسلم۔